روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 6 جون 2008ء یکم جمادی الثانی 1429 ہجری 6/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 127

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس قدر چیزوں میں کوئی ذاتی تعلق درمیان ہو اسی قدر ان میں اس تعلق کی وجہ سے محبت بھی پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ ماں کو اپنے بچہ سے محبت ہوتی ہے اور بچہ کو اپنی ماں سے کیونکہ وہ اس کے خون سے پیدا ہوا ہے اور اس کے رحم میں پرورش پائی ہے۔ پس اگر روحوں کو خدا تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق پیدائش کا درمیان نہیں اور وہ قدیم سے خود بخود ہیں تو عقل قبول نہیں کر سکتی کہ ان کی فطرت میں خدا تعالیٰ کی محبت ہو اور جب ان کی فطرت میں پرمیشر کی محبت نہیں تو وہ کسی طرح نجات پا ہی نہیں سکتیں۔

اصل حقیقت اور اصل سرچشمہ نجات کا محبت ذاتی ہے جو وصال الٰہی تک پہنچاتی ہے۔ وجہ یہ کہ کوئی محبّ اپنے محبوب سے جدا نہیں رہ سکتا۔ اور چونکہ خدا خود نور ہے اس لئے اس کی محبت سے نور نجات پیدا ہو جاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔ اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقا باللہ کا نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات کہ دونوں محبتوں کا باہم ملنا ضروری طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہے کہ ایسے انسان کا انجام فنا فی اللہ ہو اور خاکستر کی طرح بے وجود ہو کر (جو حجاب ہے) سراسر عشق الٰہی میں روح غرق ہو جائے اس کی مثال وہ حالت ہے کہ جب انسان پر آسمان سے صاعقہ پڑتی ہے تو اس آگ کی کشش سے انسان کے بدن کی اندرونی آگ یک دفعہ باہر آ جاتی ہے تو اس کا نتیجہ جسمانی فنا ہوتا ہے پس دراصل یہ روحانی موت بھی اسی طرح دو قسم کی آگ کو چاہتی ہے۔ ایک آسمانی آگ اور ایک اندرونی آگ اور دونوں کے ملنے سے وہ فنا پیدا ہو جاتی ہے جس کے بغیر سلوک تمام نہیں ہو سکتا۔ یہی فنا وہ چیز ہے جس پر سالکوں کا سلوک ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو انسانی مجاہدات کی آخری حد ہے۔ اسی فنا کے بعد فضل اور موہبت کے طور پر مرتبہ بقا کا انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ .... (الفاتحہ: 7) اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ مرتبہ ملا انعام کے طور پر ملا یعنی محض فضل سے نہ کسی عمل کا اجر۔ اور یہ عشق الٰہی کا آخری نتیجہ ہے۔ جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے اور موت سے نجات ہوتی ہے۔ ....

..........انسان چونکہ بوجہ اپنی بشریت کی کمزوریوں کے ایسے اعمال بجا نہیں لا سکتا جن سے بے انتہا اور غیر محدود نعمتوں کا حقدار ہو جائے اور بغیر حصول ان نعمتوں کے سچی اور حقیقی نجات پا ہی نہیں سکتا۔ اس لئے انسان جب اپنی قوت اور طاقت کی حد تک مجاہدہ اور جپ تپ کر لیتا ہے تب عنایت الٰہی اس کی کمزوری پر رحم کر کے محض فضل سے اس کی دستگیری کرتی ہے اور مفت کے طور پر وصال الٰہی کا وہ انعام اس کو دیتی ہے جو پہلے اس سے راستبازوں کو دیا گیا تھا۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 364)

نیکی وہ ہے

حضرت وابصہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارہ میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا اپنے دل سے پوچھو اپنے نفس سے پوچھو۔ نیکی وہ ہے جس پر دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ میں خلجان پیدا کرے۔ اگرچہ لوگ تجھے کچھ اور فتوے دیتے رہیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر 17320)

حضور انور کے خطبہ جمعہ کا وقت

پاکستان میں گھڑیوں کے ایک گھنٹہ آگے ہونے کی وجہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ 6 بجے شام نشر ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

معلوماتی سیمینار

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (مجلس ربوہ) Being A Professional IT Manager کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کر رہی ہے۔ جس میں IT Management skills, Performance وغیرہ کے بارہ میں لیکچر ہوگا۔ یہ سیمینار مورخہ 8 جون 2008ء کو بعد نماز عصر 6:15 بجے شام نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ (بلڈ بینک) میں منعقد ہوگا۔ احباب وخواتین سے اس مفید سیمینار میں شرکت کی درخواست ہے۔

برائے رابطہ ومزید معلومات 0333-6701710

(صدر، مجلس ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 486)

گلشن صدیقیت کے چند سدا بہار پھول

یہ قسط صدیق اکبر حضرت امیرالمومنین ابوبکر ابن ابی قحافہ خلیفہ رسول کے کلمات طیبات کے روح پرور تذکرہ کے لئے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شہ کائنات کے خلیفہ اول کی بیش قیمت نصائح کو دل میں بسانے اور روح میں سجانے کی توفیق بخشے۔ آمین

حضرت مسیح موعود نے حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور دوسرے جلیل القدر صحابہ کی شان اقدس میں ایک عدیم المثال عربی قصیدہ رقم فرمایا ہے جو ''سر الخلافہ'' میں موجود ہے۔ حضور کے عربی کلام کے چند اشعار کے ترجمہ ہی سے شان صدیق اکبر کی ایک نمایاں جھلک سامنے آجاتی ہے۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ رب مہیمن صدیق کی تعریف کر رہا ہے۔ آپ کے باقیات صالحات سورج کی طرح روشن ہیں اور آپ کے نشانات کا چشمہ رواں ہے۔ آپ کا دل نبیوں کے دل کی طرح اور ہمت شیروں کی مانند تھی میں **آپ کے شمائل وعادات میں بھی اللہ کے چہرے کا نور پاتا ہوں اور آپ کے جلووں میں۔ گویا وہ آفتاب کے ٹکڑوں کی طرح تھے۔ آپ کی خدمات چودھویں رات کے چاندوں کی مانند چمک دمک رہی ہیں اور آپ کے ثمرات بکثرت اور چنے ہوئے میووں کی طرح ہیں۔**

حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق

خلیفہ اول کے کلمات طیبات

☆ فرمایا کہ ''میں پاکی بیان کرتا ہوں اس ذات کی جس نے اپنی مخلوق کے لئے کوئی راستہ اپنی معرفت کا نہیں رکھا، سوا اس کے کہ اس کی معرفت سے عاجز ہوجائیں''۔

امام الصوفیہ حضرت جنید بغدادیؒ اس کلام کی نسبت فرماتے ہیں اشرف کلمة فی التوحید۔

☆ فرمایا کہ ''جو شخص اللہ کی محبت کا مزہ چکھ لیتا ہے پھر اس کو طلب دنیا کی فرصت نہیں ملتی، انسانوں سے اس کو وحشت ہوتی ہے''۔

☆ مرض وفات میں لوگ عیادت کو آئے اور کہنے لگے، اے خلیفۂ رسول اللہ کسی طبیب کو آپ کے لئے بلایا جائے تو فرمایا ''طبیب تو مجھے دیکھ چکا ہے'' لوگوں نے پوچھا کہ پھر طبیب نے کیا کہا، فرمایا ''اس نے کہا انی فعال لما یرید''

☆ فرمایا کہ جب میں کسی شرابی کو گرفتار کرتا ہوں تو دل میں یہ آرزو پیدا ہوتی ہے کہ اللہ اس کی ستر پوشی کرے، اور کسی چور کو گرفتار کرتا ہوں اس وقت بھی یہی خواہش دل میں ہوتی ہے'' اللہ اکبر کس قدر شفقت خلق اللہ پر تھی،

☆ فرمایا ''اللہ کی قسم مجھے کبھی خلافت کی خواہش نہ تھی، نہ میں نے کبھی اللہ سے اس کو طلب کیا، نہ پوشیدہ نہ آشکارا''

☆ ایک روز ایک پرندے کو آپ نے درخت پر دیکھا، فرمایا ''اے پرندے تجھے خوشی ہو، اللہ کی قسم میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی تیرے مثل ہوتا، تو جس درخت پر چاہتا ہے بیٹھ جاتا ہے اور جو پھل چاہتا ہے کھا لیتا ہے اور تیرے اوپر نہ کوئی حساب ہے نہ عذاب، اے کاش! میں سڑک کے کنارے کا درخت ہوتا کسی اونٹ کا میرے اوپر گذر ہوتا اور مجھے اپنے منہ میں رکھ کر چبا لیتا، پھر میں مینگنی بن کر نکل جاتا، انسان نہ ہوتا اللہ رے خوف خدا،

☆ ''ایک مرتبہ ایک شکار آپ کے سامنے لایا گیا تو فرمایا ''جب کوئی شکار مارا جاتا ہے، یا کوئی درخت کاٹا جاتا ہے، تو اس کا سبب یہی ہوتا ہے کہ اس نے اللہ کی تسبیح ضائع کر دی۔''

☆ بسا اوقات اونٹ پر سوار ہوتے اور مہار گر جاتی، تو اونٹ کو بٹھلا کر اترتے اور مہار کو خود اٹھاتے، لوگ کہتے کہ حضرت آپ نے ہمیں حکم کیوں نہ دیا ہم اٹھا دیتے، تو فرماتے کہ ''میرے حبیب ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے کہ کسی انسان سے کچھ سوال نہ کروں۔''

☆ عبداللہ بن حکیم کہتے ہیں، ایک روز صدیقؓ نے خطبہ پڑھا، جس میں حسب ذیل ارشادات تھے:۔

''اے لوگو! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو، اور اللہ کی تعریف ایسی کرو جس کا وہ سزاوار ہے، اور امید وخوف دونوں کو مخلوط رکھو اور دعا مانگنے کے ساتھ الحاح بھی اختیار کرو، دیکھو خدا نے زکریاؑ اور ان کے گھر والوں کی تعریف میں فرمایا (۔) اے اللہ کے بندو خوب سمجھ لو! اللہ نے اپنے حق میں تمہاری جانوں کو گرِ دیا ہے، اور اس پر تم سے عہد لئے ہیں، اور تم سے قلیل فانی (یعنی دنیا) کو بعوض کثیر باقی (یعنی جنت و نعیم آخرت) کے مول لیا ہے،

یہ اللہ کی کتاب تم میں موجود ہے، جس کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے، جس کی روشنی کبھی گل نہ ہوگی، لہٰذا تم کلام الٰہی کی تصدیق کرو، اور اللہ کی کتاب سے نصیحت حاصل کرتے رہو، اور تاریکی والے دن کے لئے اس سے بینائی حاصل کرو، تم کو اللہ نے اپنی عبادت ہی کے لئے پیدا کیا ہے، اور تم پر کراماً کاتبین (یعنی اعمال کے لکھنے والے فرشتوں) کو مسلط کیا ہے جو کچھ تم کرتے ہو وہ فرشتے جانتے ہیں، اے اللہ کے بندو تم ہر صبح اور شام (یعنی ہر لحظہ) اس میعاد سے قریب ہوتے جاتے ہو، جس کا علم تم سے غائب ہے، پس اگر تم سے ہوسکے کہ تمہاری عمریں اس حال میں ختم ہوں کہ تم اللہ کے کام میں مشغول ہو تو ایسا ہی کرو مگر اللہ کی مدد کے بغیر تم ایسا نہیں کر سکتے (لہٰذا اللہ سے مدد مانگو) اے لوگو اپنی عمر کی مہلتوں میں نیکیوں کی طرف سبقت کرو قبل اس کے کہ تمہاری عمریں ختم ہوجائیں، اور تم کو اپنی بداعمالیوں سے سابقہ پڑے، کچھ لوگوں نے اپنی زندگیاں غیروں کے لئے صرف کر دیں اور اپنی جانوں کو فراموش کر دیا، میں تم کو منع کرتا ہوں کہ تم ایسے نہ بنو۔''

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضرت صدیقؓ کبھی خطبہ میں انسان کی پیدائش کا حال بیان فرماتے اور فرماتے کہ انسان دو مرتبہ مقام نجاست سے نکلا ہے (یعنی ایک مرتبہ صلب پدر سے اور ایک مرتبہ شکم مادر سے) اس وقت کیفیت یہ ہوتی تھی کہ ہر شخص اپنے آپ کو نجس سمجھنے لگتا۔

☆ فرمایا کرتے تھے کہ ''اے لوگو! خدا کے خوف سے ڈرو، اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو۔''

☆ ایک روز اپنے خطبہ میں فرمایا کہ وہ حسین کہاں گئے جن کے چہرے خوبصورت تھے، جن کو اپنی جوانی پر ناز تھا، وہ بادشاہ کہاں گئے جنہوں نے شہر آباد کئے تھے، قلعے بنائے تھے، وہ بہادر کہاں گئے جو میدان جنگ میں ہمیشہ غالب رہتے تھے، زمانہ نے ان کو ہلاک کر دیا، اور وہ قبر کی تاریکیوں میں پڑے ہیں''

☆ جہاد ملکِ شام کی ترغیب میں جو خطبہ پڑھا تھا اس کا ایک جملہ یہ تھا۔

''اے لوگو! خوش ہو جاؤ یقین ہے کہ اللہ اس کام کو پورا کرے گا، یہاں تک کہ روغن زیتون کی تمہارے یہاں افراط ہوجائے گی''۔

☆ فرمایا کرتے تھے:۔ ''ہم نے بزرگی کو تقویٰ میں پایا، اور تونگری کو یقین میں، اور عزت کو تواضع میں''

☆ ایک روز خطبہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا کہ:۔

''پارسال گرمیوں میں تمہارے نبی ﷺ سے سنا تھا'' یہ کہہ کر رونے لگے، پھر فرمایا کہ ''پارسال گرمیوں میں میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا تھا'' اور پھر رونے لگے، پھر فرمایا کہ آپؐ فرماتے تھے کہ اللہ سے گناہوں کی بخشش اور دنیا و آخرت کی عافیت طلب کیا کرو''

☆ فرمایا کرتے تھے کہ 'سچ بولنا اور نیکی کرنا جنت میں ہے اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا دوزخ میں ہے''

☆ فرمایا کرتے تھے ''اے اللہ کے بندو آپس میں قطع تعلق نہ کرو، بغض نہ رکھو ایک دوسرے پر حسد نہ کرو، اور بھائی بھائی ہو کے رہو جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔''

☆ فرماتے تھے کہ ''رسول خدا ﷺ نے حکم دیا ہے کہ اپنے لونڈی غلاموں کو اولاد کی طرح رکھو، ان کو وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو۔''

☆ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے حق دکھا، اور حق کی پیروی کی توفیق دے، اور مجھے باطل کی پہچان دے، اور اس سے بچنے کی توفیق دے، اور حق و باطل کو میرے اوپر مشتبہ نہ کرنا، ورنہ میں ہوائے نفسانی کا تابع ہوجاؤں گا۔''

(ماخوذ از خلفاء راشدین طبع سوم صفحہ 73-78 ناشر ادارہ اسلامیات لاہور اشاعت جولائی 1961ء)

اطلاعات واعلانات

اعلان داخلہ

۞ لاہور سکول آف اکنامکس لاہور نے بی ایس سی (آنرز) چار سالہ ڈگری پروگرام ڈبل میجر ان اکنامکس اینڈ فنانس میں آفر کیا ہے۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جون 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.lahoreschoolofeconomics.edu.pk یا فون نمبر 042-7038890 پر رابطہ کریں۔

۞ کامسیٹس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے ایم ایس / پی ایچ ڈی درج ذیل پروگرامز میں آفر کیا ہے۔

اسلام آباد کیمپس: بائیو سائنسز، کمپیوٹر سائنس، مینجمنٹ سائنسز، میٹریالوجی، کمپیوٹر انجینئرنگ، ہیلتھ انفارمیٹکس، میتھ میٹکس، فزکس،

ایبٹ آباد کیمپس: کمپیوٹر انجینئرنگ، انوائرنمینٹل سائنسز، میتھ میٹکس، کمپیوٹر سائنس، مینجمنٹ سائنسز۔

لاہور کیمپس: کمپیوٹر سائنس، مینجمنٹ سائنسز۔

ان پروگرامز میں داخلہ کیلئے NTS کے تحت GAT-General ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2008ء ہے۔ جبکہ NTS کا ٹیسٹ 6 جولائی 2008ء کو ہوگا اور ٹیسٹ کیلئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 جون 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کی ویب سائٹ www.ciit.edu.pk اور فون نمبر 111-001-007 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رانا بن یامین صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں نظر بہت کمزور ہوچکی ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے باوجود علاج معالجہ کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا

نیشنل مجلس عاملہ، مربیان اور معلمین کو ہدایات، ملاقاتیں، عشائیہ اور لندن آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 مئی 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک ابوجہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

پروگرام کے مطابق سوا دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت مبارک ابوجہ تشریف لائے جہاں ''نیشنل مجلس عاملہ جماعت نائیجیریا'' کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

شعبہ وصایا

حضور انور نے سیکرٹری وصایا سے دریافت فرمایا کہ گزشتہ تین سالوں میں کل کتنے موصی ہوئے ہیں۔ سیکرٹری وصایا نے بتایا کہ دو ہزار سے زائد ہیں۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ کل چندہ دہندگان 22 ہزار سے زائد ہیں اور گیارہ ہزار کا ٹارگٹ موصی بنانے کا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بہت بڑا ٹارگٹ ہے اور وقت ختم ہو رہا ہے۔ آپ بہت پیچھے ہیں۔ سب سیکرٹریان کو ہدایت دیں اور زیادہ کوشش کریں۔ آپ کے تمام سیکرٹریان وصایا موصی ہونے چاہئیں۔ اگر کہیں سیکرٹری وصایا غیر موصی ہے تو اس کی جگہ موصی کو سیکرٹری وصایا مقرر کیا جائے۔ اگر کسی جماعت میں صرف ایک ہی موصی ہے تو اس کو سیکرٹری وصایا ہونا چاہئے۔ جو انسان خود موصی نہیں وہ دوسرے کو کس طرح کہہ سکتا ہے کہ وصیت کرے۔

شعبہ جائیداد

سیکرٹری جائیداد سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے پاس جماعت کی تمام جائیداد کا ریکارڈ مکمل ہے۔ سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ مکمل نہیں ہے۔ لیکن مکمل کر رہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا آپ سے قبل جو سیکرٹری جائیداد تھے کیا انہوں نے ریکارڈ مکمل نہیں رکھا۔ اب آپ نے کتنا مکمل کیا ہے۔ کیا کر رہے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اب چھ ماہ کے اندر اپنا سارا ریکارڈ مکمل کریں۔ جماعتوں میں اپنے سیکرٹریان کو ہدایت کریں اور ان سے ریکارڈ مکمل کروائیں اور پھر ان سے ریکارڈ منگوائیں۔ آپ کے پاس سارے ملک کی جماعتوں میں جماعتی پراپرٹیز کا ریکارڈ ہونا چاہئے۔

شعبہ امور عامہ

نیشنل سیکرٹری امور عامہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ امور عامہ کا کیا کام ہے، کیا آپ نے قواعد تحریک جدید سے اپنی ذمہ داریوں کے بارہ میں پڑھا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کے ذریعہ کتنے احمدیوں نے ملازمت حاصل کی ہے یا ان کی مدد کی گئی ہے۔ آپ کے پاس کیا ریکارڈ ہے۔ فرمایا طلباء کی مدد کریں احباب کی ملازمتوں میں مدد کریں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا جماعت کے اندر جو عائلی مسائل، جھگڑے ہوتے ہیں ان کا کیا کرتے ہیں۔ کس طرح حل کرتے ہیں۔

شعبہ تربیت

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری تربیت سے فرمایا کہ نیشنل لیول پر اور لوکل لیول پر اصلاحی کمیٹیاں بنائیں۔ اگر کوئی تربیتی کمیٹی قائم ہے تو کیا کام کرتی ہے۔ باقاعدہ اصلاحی کمیٹیاں بنائیں۔ سیکرٹری تربیت خود کمیٹی کا صدر ہوتا ہے اور اس کے ممبران میں مربی انچارج، صدر انصار، صدر خدام، لجنہ کا نمائندہ اور جماعت کا ایک ممبر (جو اس کام کے لئے موزوں ہو) شامل ہیں فرمایا یہ کمیٹیاں ہر جگہ بنائیں آپ بہت سے معاملے حل کر سکتے ہیں۔

شعبہ رشتہ ناطہ

نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے رشتے کروائے ہیں۔ کتنے سیٹل ہوئے ہیں۔ جلسہ پر جو 34 نکاح ہوئے ہیں ان میں سے کتنے رشتے آپ کے شعبہ نے کروائے ہیں یا سب احباب نے بغیر آپ کی مدد کے کئے ہیں، تو آپ اس سلسلہ میں کیا کر رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ بھی رشتے تجویز کریں اور اس سلسلہ میں کوشش کریں۔

حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جو خدام ڈیوٹی دے رہے ہیں ان میں سے بعض بڑی عمر کے 35,34 سال کے ہیں اور ان کی ابھی شادی نہیں ہوئی۔ ان کی شادی کروائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ کو فرمایا کہ آپ کا عہدہ ایک اہم عہدہ ہے صدر خدام الاحمدیہ کے ذریعہ نوجوانوں کی لسٹ تیار کریں اور پھر لجنہ کی مدد سے ان کے رشتے دیکھیں اور ان کے جوڑے بنائیں۔

نائب امیر نائیجیریا الحاجی الحسن صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے سپرد کیا کام ہے۔ الحسن صاحب نے بتایا کہ امیر صاحب جو بھی خاص کام سپرد کرتے ہیں اس کو بجالاتا ہوں۔

شعبہ اشاعت

نیشنل سیکرٹری اشاعت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جماعت کا ماہانہ رسالہ نکل رہا ہے۔ سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ "The Truth" ہر ماہ شائع ہوتا ہے اور رسالہ "Review of Religions" ہمیں لندن مرکز سے آتا ہے اور پھر ہم آگے یہاں شائع کرتے ہیں۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس انصاراللہ نائیجیریا کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ انصاراللہ بھی تربیتی امور اور رشتہ ناطہ کے معاملات میں خدام اور لجنہ کی مدد کریں۔ صف دوم کے انصار اگر دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں تو کر سکتے ہیں۔ لیکن پھر یہ نہ ہو کہ شادی کریں اور پھر اپنی بیوی کو کہیں کہ میرے لئے کما کر رقم بھی لاؤ۔

شعبہ مال

نیشنل سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا بجٹ کتنا ہے۔ چندہ عام ادا کرنے والے کتنے ہیں۔ موصی تو الگ ادا کرتے ہیں۔ آپ کا چندہ وصیت کتنا ہے اور چندہ عام کتنا ہے۔ سیکرٹری مال نے بتایا کہ چندہ عام ادا کرنے والوں کی تعداد 19 ہزار ہے اور چندہ عام 38 ملین نائرے ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اس کا مطلب ہے کہ ہر آدمی 160 نائرے ماہانہ ادا کر رہا ہے۔ اس لحاظ سے اس کی ماہانہ آمدنی قریباً اڑھائی ہزار نائرے بنتی ہے۔ اگر ایک عام مزدور کو بھی لیں تو اس کی بھی تنخواہ کم از کم ساڑھے سات ہزار نائرے ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کا بجٹ بہت بڑھ سکتا ہے۔ آپ کا بجٹ حقائق پر مبنی نہیں ہے۔ اس طرف توجہ دیں اور اپنا بجٹ بڑھائیں اور چندہ کا معیار بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے چندہ دینے والوں میں کتنے کسان ہیں۔ اگر آپ نے گاؤں کے لوگوں کو چندہ میں شامل نہیں کیا اور صرف شہروں کی جماعتوں سے چندہ وصول کر رہے ہیں تب بھی آپ کے چندہ میں اور بجٹ بڑھانے میں بہت گنجائش ہے۔ حضور انور نے فرمایا ایک ہزار نائرہ فی چندہ دہندا اضافہ ہو سکتا ہے۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ موصیان کا بجٹ 34 ملین نائرہ ہے اور یہ دو ہزار موصیان کا بجٹ ہے۔ حضور انور نے فرمایا موصیان میں طلباء بھی ہوں گے اور گھریلو خواتین بھی ہوں گی اس کے باوجود فی موصی 17 ہزار نائرے سالانہ ہے اور چودہ صد نائرے سے زائد ماہانہ ہے۔ اس کا مطلب ہے اس کی ماہانہ تنخواہ چودہ ہزار نائرے ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو شخص کسی وجہ سے باشرح چندہ ادا نہیں کر سکتا وہ باقاعدہ اجازت لے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سیکرٹری تربیت، صدر خدام الاحمدیہ، صدر انصاراللہ اور صدر لجنہ اماء اللہ مل کر کوشش کریں اور تربیت کریں کہ اگر خدا تعالیٰ کی خاطر قربانی کریں گے تو خدا تعالیٰ آپ کو برکتوں سے نوازے گا اور ان کی تکلیفیں دور ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا ہر مربی اور معلم آٹھواں خطبہ مالی قربانی پر دے۔

تحریک جدید و وقف جدید

سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو نومبائعین کو چندہ کے نظام میں شامل کرنے کے لئے خاص کوشش کرنی چاہئے۔ اگر نئے احمدی دو نائرے بھی دیں تو آپ کے چندہ کی انکم ایک ملین نائرا تک جا سکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جماعت غرباء کی مدد کرتی ہے لیکن نومبائعین کو کچھ نہ کچھ تو دینا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ زکوٰۃ دینی ضروری ہے۔ قرآن کریم میں نماز کے ساتھ مالی قربانی کا ذکر ہے۔ سورۃ بقرہ کے آغاز میں ہی نماز کے ساتھ مالی قربانی کا ذکر کیا گیا ہے۔ فرمایا اپنے چندہ کے نظام کو بہتر بنائیں۔ پلاننگ کریں اور منصوبہ بندی کریں۔

شعبہ صنعت و تجارت

سیکرٹری صنعت و تجارت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جن لوگوں کے پاس ملازمت نہیں ہے، کام نہیں ہے۔ ان کو کہیں کہ کام کریں۔ فارمنگ کریں۔ فرمایا ایسے لوگوں کو جو ضرورت مند ہوں زراعت کروائیں۔ تنزانیہ میں یہ کام ہم نے شروع کر دیا ہے وہاں تجربہ کیا ہے۔ اگر ارادے مصمم ہوں تو پھر ضرور کام ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس ملک کا تاثر بڑے ملکوں والا ہے مگر حقیقت میں حالت ایشیا کے غریب ملک والی ہے۔

جب تجربہ کرنا ہے تو ان لوگوں کو رقم کی بجائے بیج اور Fertilizer دیں۔ 100 احباب کا انتخاب کریں اور وہ یہ کام شروع کریں۔ اگر پیداوار اچھی ہو تو پھر اس کو مزید بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔ فرمایا ایک تجرباتی فیلڈ لے لیں اور پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

بینکنگ کے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ احمدی اپنے آپ کو اس نظام سے علیحدہ نہیں رکھ سکتے۔ لیکن جس کاروبار میں سود کا

عنصر ہو ہمیں اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

تعلیم القرآن و وقف عارضی

سیکرٹری تعلیم القرآن اور وقف عارضی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے احباب نے وقف عارضی کی ہے۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا تیس سے زائد احباب نے اس سکیم میں حصہ لیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو نئے احمدی ہیں ان کی تعلیمی کلاسز لگائیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کریں۔

نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جلسہ سالانہ میں آپ نے کیا رول ادا کیا ہے۔ کیا کام کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جلسہ کی ریکارڈنگ کی ہے۔

دعوت الی اللہ

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کا دعوت الی اللہ کا پروگرام کیا ہے، اس سال آپ اب تک کتنی بیعتیں کروا چکے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا نومبائعین کو سنبھالنے کے لئے سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین مقرر کریں۔ فرمایا کمیٹی بنائیں جو نومبائعین کو سنبھالے اور ان کی تربیت کا کام کرے۔ حضور انور نے فرمایا جو گزشتہ دس پندرہ سال کے نئے احمدی ہیں ان میں سے ستر فیصد آپ نے جماعت کے نظام میں شامل کرنے تھے۔

حضور انور نے فرمایا ہر مربی سلسلہ کو دس معلمین دیں۔ گاڑی اور موٹر سائیکل دیں اور وہ اپنے سپرد علاقہ کا دورہ کریں اور ہر جگہ، ہر جماعت، گاؤں میں جائیں اور اپنے رابطے قائم کریں اور نئے آنے والوں کو نظام میں شامل کریں اور ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کریں۔

حضور انور نے میدان عمل اور جامعہ احمدیہ الارو (Ilaro) نائیجیریا میں مربیان کے تقرر اور مربیان اور معلمین کو ٹرانسپورٹ اور موٹر سائیکل وغیرہ مہیا کرنے کے تعلق میں انتظامی ہدایات بھی دیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سال کا جو عرصہ باقی رہ گیا ہے اس میں نومبائعین کی ٹریننگ کا علیحدہ بجٹ بنائیں اور مجھے بتائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو بھی دعوت الی اللہ اور تربیت اور ٹریننگ کا بجٹ ہو۔ ہر مربی سلسلہ کو اس کا علم ہو کہ اس کے علاقہ کے لئے سال کا یہ بجٹ ہے اور اس کے اندر رہنا ہے۔ یہ بجٹ ہر مربی سلسلہ کو مہیا ہو تا کہ کام میں کہیں بھی روک نہ آئے۔

ایک سوال کے جواب میں کہ کسی موصی کے تقویٰ کا معیار بہت اونچا ہے لیکن اس نے مالی قربانی نہیں کی تو کیا ایسا موصی بہشتی مقبرہ میں دفن ہوسکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسے موصی کے بارہ میں ربوہ سے مجلس کارپرداز اپنا جائزہ لے کر رپورٹ خلیفہ وقت کو بھیجتی ہے کہ یہ وصیت بغیر مالی قربانی کے ہے۔ تو اس وصیت کو قبول کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ خلیفہ وقت کرتا ہے۔

حضور انور نے نومبائعین کے علاقوں میں بیوت الذکر تعمیر کرنے کی طرف توجہ دلائی اور مختلف علاقوں میں بیوت الذکر کی تعمیر کے تعلق میں ہدایات دیں اور فرمایا امیر صاحب اور مربی انچارج معلمین کے ریفریشر کورس کا بھی پروگرام بنائیں۔ جو کم از کم دو ہفتہ کا ہو۔

شعبہ وقف نو

سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس تمام واقفین نو بچوں کا مکمل ریکارڈ موجود ہونا چاہئے۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے بچوں کے تعلیمی معیار کا بھی ریکارڈ ہونا چاہئے جن کا تعلیمی معیار اچھا ہے ان کی مزید راہنمائی کی جائے۔ اگر یونیورسٹی میں ان کو مدد کی ضرورت ہو تو مدد دی جائے۔

نیشنل مجلس عاملہ نائیجیریا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر عاملہ کے تمام ممبران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

مربیان سلسلہ کو ہدایات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق بارہ بجکر دس منٹ پر مربیان کرام نائیجیریا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کتنے مربیان فیلڈ میں ہیں اور ان کو کیا پروگرام دیا ہوا ہے۔

حضور انور نے تربیت کے حوالہ سے فرمایا کہ نائیجیریا بہت بڑا ملک ہے تربیت کے لئے ہر علاقے میں ایک سنٹر ہونا چاہئے۔ وہاں لوگ آئیں، رہیں، قیام کریں اور ٹریننگ حاصل کریں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ دو دو تین تین سرکٹ کو ملا کر تربیتی کلاس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک مرکزی کلاس ہونی چاہئے جس میں امام آئیں اور قیام کریں۔ تربیت نومبائعین کے لئے دو مختلف سنٹر ہونے چاہئیں ایک ملک کے شمال میں اور دوسرا جنوب میں۔ جہاں باقاعدہ مرکزی سطح پر کلاس ہو اور تربیت حاصل کرنے والوں کی رہائش کا انتظام بھی ہو۔

حضور انور نے فرمایا ان تربیتی کورسز میں عبادات، مالی قربانی، دعوت الی اللہ و تربیت، نظام جماعت، ایمانداری، محنت، قرآنی تعلیم کے مطابق عمل، بنیادی اخلاق، اطاعت نظام اور بدرسومات کو ختم کرنے کے بارہ میں بتایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رسومات کو بتدریج مٹایا جائے اور شدت اختیار نہ کی جائے۔ اسی طرح شادی سے قبل تعلقات اس کے بارہ میں بتانے کی ضرورت ہے اور شروع سے ہی سمجھانے کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ سب چیزیں اور ان سب امور کے بارہ میں قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق سمجھائیں گے تو سمجھ آجاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ریفریشر کورسز میں صرف دعوت الی اللہ کے لئے دلائل سمجھا دیتے ہیں۔ ٹھیک ہے ان کو دلائل، عقائد سکھائیں لیکن بنیادی تربیت بھی دیں، اخلاق سمجھائیں، نظام جماعت اور اطاعت نظام سمجھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں Maidugri کے علاقہ کے بارہ میں رپورٹ پیش کی گئی کہ اس علاقہ میں نومبائعین کی ایک بڑی تعداد ہے اور یہاں عیسائیت نے پرائمری سکول کھول رکھے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ بھی کھول لیں۔ پرائمری سکول کا جائزہ لے کر مجھے بتائیں۔ آغاز میں دو دو کمروں کے سکول کھول لیں۔ کتنا بڑا علاقہ ہے، سارا جائزہ لیں اور مجھے بتائیں۔ پانی کے لئے بورہول (Bore Hole) کا جائزہ لیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بینن (Benin) میں جو رشید صاحب بورہول کا کام کر رہے ہیں ان کو یہاں بھجوائیں وہ اس علاقہ میں بھی اور بعض اور دوسرے مقامات پر بھی جائزہ لیں جہاں پانی مہیا کرنے کا پروگرام ہے اور پانی کے مسائل ہیں فرمایا سارا جائزہ لے کر مجھے رپورٹ بھجوائیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایسے علاقے جہاں لوگ عیسائیت کی طرف راغب ہو رہے ہیں کیونکہ وہ سکول وغیرہ کی سہولیات دیتے ہیں تو آپ ان علاقوں میں عارضی بیوت بنادیں اور پرائمری سکول قائم کریں۔ ایسے علاقوں کے لئے جہاں عام گاڑی نہیں جاسکتی۔ فورویل ڈرائیور رکھ لیں۔ جو ٹیمیں کام کر رہی ہیں ان کو فنڈز مہیا کریں۔ موٹر سائیکل دیں، سائیکل دیں۔ ہر مربی کو ٹیم مہیا کریں اور پھر باقاعدہ منصوبہ بندی سے کام شروع کریں۔

الورین سٹیٹ (Ilorin) کے علاقہ میں جہاں نومبائعین کی بڑی تعداد ہے۔ حضور انور نے ایک بڑی بیت تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا پانی کے لئے بھی بورہول کا جائزہ لیں۔ رشید صاحب آئیں گے تو وہ جائزہ لیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جامعہ نائیجیریا کے لئے جو نئے مربیان آئے ہیں ان کو دو دو سال کے لئے میدان عمل میں بھجوادیں تا کہ ان کی اچھی ٹریننگ ہو جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مربیان ہمیشہ یاد رکھیں کہ ان کا عمل نمونہ بنتا ہے۔ ان کی بات چیت، آپس میں گفتگو کا معیار اچھا ہونا چاہئے۔ اخلاق اور اطاعت کا معیار بہت اعلیٰ ہونا چاہئے۔ جن کے بیوی بچے ساتھ ہیں وہ اپنی بیویوں کو بتائیں کہ وہ بھی وقف ہوتی ہیں اور قربانی دینی پڑتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جن مربیان کے بچے بڑے ہو رہے ہیں ان کو ایسے علاقوں میں ایڈجسٹ کریں جہاں تعلیم کی سہولتیں ہیں اور نئے مربیان کو ان کی جگہ بھجوادیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ معلمین آپ کے ماتحت ہیں، ان کو اپنے ساتھ لے کر چلیں۔ خود اپنے کام کے جائزے لیں اور روزانہ کی ڈائری لکھیں۔ صبح اٹھنے سے لے کر رات سونے تک اپنی ہر بات لکھیں۔ آپ کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کی کیا پراگرس ہے اور کیا خامیاں رہ گئی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر مربی سلسلہ کو اس کا بجٹ دیں اور وہ اپنے بجٹ کے اندر رہتے ہوئے کام کرے۔ اس طرح مربیان کو بروقت اخراجات مہیا ہوں گے اور بلوں کی ادائیگی میں غیر معمولی تاخیر نہیں ہوگی۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تمام مربیان اپنی سالانہ Maintenance کا بجٹ اپنے مربی انچارج کے ذریعہ امیر صاحب کو بھجوائیں اور پھر اس بجٹ کے اندر رہیں۔ ٹرانسپورٹ، دعوت الی اللہ اور تربیت کا بجٹ ختم ہو تو مزید دیا جاسکتا ہے۔ ہر مربی کو پتہ ہونا چاہئے کہ اس کا سالانہ ٹرانسپورٹ، دعوت الی اللہ اور تربیت کا یہ بجٹ ہے اور اس بجٹ کے مطابق اخراجات مہیا ہوں۔

اصلاحی کمیٹی کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہ نہیں کہ معاملہ اٹھے تو پھر دیکھیں۔ معاملہ سے پہلے حالات پر نظر ہونی چاہئے اور پتہ ہونا چاہئے کہ یہاں سے یہ مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو عہدیدار بددیانتی کرتے ہیں ان کو عہدوں سے فارغ کریں۔ ان سے کوئی خدمت نہیں لینی، مربی سلسلہ کا کام ہے کہ ان کی اصلاح کریں۔ اس کو دینی تعلیم بتائیں اور اس کی تربیت کریں۔ معاملہ کے حد سے نکلنے سے پہلے اس کی اصلاح کرنا ضروری ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو ہدایت دیں کہ جو بھی رقم جمع ہو وہ ہفتہ کے بعد بینک میں فوراً جمع کروائیں اور اس میں تاخیر نہ ہو۔

لائبریری کے قیام کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر جماعت میں لائبریری قائم کریں اور اس میں بنیادی کتاب ہونی چاہئیں۔ لندن میں جو کتب شائع ہوئی ہیں وہاں سے منگوائیں اور ابوجہ ہیڈ کوارٹر میں بھی اپنی لائبریری بنائیں۔ آہستہ آہستہ سارے سنٹرز میں لائبریری کا قیام ہو۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اپنے کام کے لئے دعاؤں پر بہت زور دیں۔

مربیان کرام کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے بعد تمام مربیان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

معلمین کو ہدایات

مربیان کی میٹنگ کے بعد ایک بجکر چالیس منٹ پر معلمین کرام کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے معلمین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا امید ہے آپ اپنی ڈیوٹی ایمانداری کے ساتھ ادا کر رہے ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا آپ میں سے

نارتھ کے ایریا کے کون سے ہیں اور وہاں کے رہنے والے کون سے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ساؤتھ اور نارتھ کے تین معلمین نمائندگی کرتے ہوئے کوئی بات کرنا چاہتے ہیں تو کریں۔کوئی سوال کرنا ہے تو کریں۔

باؤچی سٹیٹ کے ایک معلم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے سپرد کتنا علاقہ ہے۔اس معلم نے بتایا کہ میرے سپرد ساٹھ گاؤں ہیں۔

ایک معلم نے بتایا کہ نارتھ کے جس علاقہ میں میں کام کر رہا ہوں وہاں نو ہزار احباب پر مشتمل نومبائعین کی جماعت ہے۔ان سے ہم چندہ بھی لے رہے ہیں۔ایک معلم کے الاؤنس اور بچوں کے تعلیمی الاؤنس کے تعلق میں سوال کے جواب پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم اس معاملہ پر غور کر رہے ہیں اور یہ معاملہ زیر کارروائی ہے۔

حضور انور نے معلمین کے علاج، طبی سہولیات کے بارہ میں فرمایا کہ امیر صاحب اور مربی انچارج صاحب اس کو دیکھیں اور جو بھی بل صحیح ہیں اور ادا ہونے والے ہیں ان کی جلد ادائیگی کے بارہ میں کوئی حل تلاش کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جماعت نائیجیریا جو کتابیں بھی شائع کرتی ہے اس کی ایک ایک کاپی ہر معلم کے سنٹر میں ہونی چاہئے۔اسی طرح ماہانہ رسالہ Review of Religions اور The Truth کی کاپی بھی ہر معلم کے سنٹر میں مہیا کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا جو جماعتیں معلمین کی ڈیمانڈ کرتی ہیں وہ ان کی رہائشی ضروریات بھی پوری کریں کسی جماعت کے مطالبہ پر اگر معلم کو وہاں بھجوایا جا رہا ہے تو اس جماعت کو لکھیں کہ معلم کو رکھنے کے لئے تیاری بھی کرو۔

ایک معلم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور ہماری جماعت اور علاقے میں بھی تشریف لائیں۔حضور انور نے فرمایا جب آپ کے علاقہ میں پچاس ہزار احمدی ہو جائیں گے تو پھر آؤں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو معلم اس وقت کالج یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہیں ان کو کس طرح سیٹل کرنا ہے یہ اپنی Choice کے ساتھ فیلڈ میں نہیں جاسکتے۔ایک معلم کے سوال پر کہ معلمین کو میڈیکل کورسز کروائے جائیں تا کہ ہسپتالوں کی ضرورت پوری ہو سکے۔حضور انور نے فرمایا کہ میں نے یہ ذمہ داری واقفین نو کو دی ہے۔

معلمین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔اس کے بعد تمام معلمین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک ابوجہ میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں

ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق انفرادی و فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔چودہ فیملیز کی ملاقاتوں کے علاوہ زاریہ اور کاڈونا کی جماعتوں کے خدام نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ڈیوٹی دینے والے خدام نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔حضور انور نے سبھی کو شرف مصافحہ سے نوازا اور خدام نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا سات بجے تک جاری رہا۔

الوداعی عشائیہ

آج نائیجیریا میں قیام کا آخری دن تھا۔جماعت نائیجیریا نے بیت مبارک سے ملحقہ احاطہ میں حضور انور کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔تلاوت قرآن کریم کے بعد امیر صاحب نائیجیریا نے اپنے مختصر ایڈریس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نائیجیریا آمد کو جماعت نائیجیریا کے لئے اور ملک کے لئے باعث خیر و برکت اور تاریخ ساز قرار دیا اور ساری جماعت کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔سوا آٹھ بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ طاہرہ صدیقی صاحبہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔مرحومہ ڈاکٹر محبوب احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال نیو بصہ کی خوشدامنہ تھیں اور یکم مئی 2008ء کو کراچی میں ان کی وفات ہوئی تھی۔نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے احباب جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا میں کامیاب دورہ کے بعد کل واپس جا رہا ہوں۔آپ سب لوگوں کے تعاون کا بہت شکریہ! آپ لوگ جو اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں اپنے سفر کے لئے بھی دعا کریں اور میرے سفر کے لئے بھی دعا کریں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے لے جائے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

6 مئی 2008ء

نائیجیریا سے لندن کے لئے روانگی

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی۔احباب جماعت نے پُر سوز دعاؤں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ابوجہ کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پہنچے جہاں احباب جماعت حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔احباب نے نعرے بلند کئے۔خدام الاحمدیہ نے مارچ پاسٹ کیا اور سفر کے لئے عربی زبان کی دعائیں پڑھیں اور حضور انور کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔حضور انور نے گارڈ آف آنر کا معائنہ فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی اور ایئرپورٹ کے اندر تشریف لے آئے۔حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل کی جا چکی تھی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ابوجہ ایئرپورٹ پر برٹش ایئرویز کے متعین آفیسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے VIP لاؤنج میں آئے۔حضور انور نے ان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا اور انہیں شرف مصافحہ سے نوازا۔

امیر صاحب نائیجیریا، مربی انچارج صاحب نائیجیریا اور دیگر جماعتی عہدیداران بھی VIP لاؤنج میں موجود رہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جہاز کے دروازہ تک چھوڑنے آئے۔سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہوئے برٹش ایئرویز کی فلائٹ BA082 انٹرنیشنل ایئرپورٹ ابوجہ سے اپنے وقت کے مطابق صبح ساڑھے آٹھ بجے لندن کے لئے روانہ ہوئی اور لندن (یو۔کے) کے مقامی وقت کے مطابق دوپہر دو بجکر چالیس منٹ پر ہیتھرو ایئرپورٹ پر اتری۔جہاز کے دروازہ پر برٹش ایئرویز کی ایک سینئر سٹاف ممبر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو Receive کیا اور امیگریشن کی کارروائی اور سامان کے حصول کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایئرپورٹ کے باہر تک چھوڑنے آئی۔تین بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے جہاں امیر صاحب یو۔کے، مربی انچارج صاحب یو۔کے، مرکزی وکلاء و افسران شعبہ جات، ذیلی تنظیموں کے صدران اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استقبال کے لئے آنے والے احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔جس کے بعد ایئرپورٹ سے بیت فضل لندن کے لئے روانگی ہوئی۔

بیت فضل لندن اور اس کے احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا اور بیت پر چراغاں کیا گیا تھا۔ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت فضل لندن پہنچے جہاں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔حضور انور کی آمد پر بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ نغمات پڑھے اور اپنے آقا کو خوش آمدید کہا۔حضور انور خواتین اور بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔دوسری طرف مرد احباب کھڑے تھے۔ہر طرف سے السلام علیکم کی آوازیں آ رہی تھیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے سلام کا جواب دے رہے تھے۔

یہ استقبالیہ تقریب MTA پر Live نشر کی گئی۔

بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل لندن تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔بیت فضل، محمود ہال، نصرت ہال اور بیت کا بیرونی صحن نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ افریقہ سے انتہائی کامیاب و کامران مراجعت پر یہاں بیت فضل لندن میں عید کا سماں تھا۔ہر کوئی خوشی و مسرت سے معمور تھا۔احباب ایک دوسرے کو گلے لگا کر مبارکباد دیتے تھے۔احباب کی قلبی کیفیات پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے یہ اشعار صادق آ رہے تھے۔

صد مبارک آ رہے ہیں آج وہ
روز و شب بے چین تھے جن کے لئے
آ گیا آخر خدا کے فضل سے
دن گنا کرتے تھے جس دن کے لئے

افریقہ کے اس تاریخی سفر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے علاوہ درج ذیل ممبران کو قافلہ میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم عابد وحید احمد خان صاحب (انچارج شعبہ پریس اینڈ پبلیکیشن)، مکرم محمد احمد ناصر صاحب نائب افسر حفاظت، مکرم ناصر سعید صاحب، محمود احمد خان صاحب، نصر الدین ہمایوں صاحب (ممبران سیکیورٹی سٹاف)، خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر)، یو کے سے مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب، جرمنی سے مکرم محمد عبداللہ صاحب اور حیدرآباد پاکستان سے مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب کو بھی قافلہ میں شمولیت کی سعادت عطا ہوئی۔

اس کے علاوہ MTA کی مرکزی ٹیم جو چار

ممبران مکرم منیر عودہ صاحب، خالد کرامت صاحب، مسرور احمد فراز صاحب اور محمد افضل قیوم قریشی صاحب پر مشتمل تھی۔ حضور انور کی اجازت سے دورہ کی Coverage اور Live نشریات کے لئے لندن سے بھجوائی گئی تھی۔ MTA کی اس ٹیم نے موسم کی شدت کے باوجود جس طرح محنت اور کوشش سے دورہ کے سارے پروگراموں کو Coverage دی، اس کا ذکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 9 مئی 2008ء میں غانا میں جمعۃ المبارک کا ذکر کرتے ہوئے ان الفاظ میں فرمایا تھا۔

''اور جمعہ پر حاضری کا نظارہ دنیا نے کر ہی لیا ہے۔ آئیوری کوسٹ سے آئے ہوئے ایک دوست نے یہ تبصرہ کیا۔'' ...... کے بعد اتنا بڑا مجمع میں نے پہلی دفعہ دیکھا ہے''۔ جب میں خطبہ کے دوران ان لوگوں کو دیکھتا تھا تو دل میں خیال آتا تھا کہ پتہ نہیں MTA والے اللہ تعالیٰ کے انعام کو پوری طرح دنیا میں دکھا بھی سک رہے ہیں یا نہیں۔ لیکن الحمدللہ کہ ہمارے MTA کے لڑکوں نے جو یہاں سے ساتھ گئے تھے اپنی مہارت کا خوب اخلاص سے مظاہرہ کیا اور ایک دنیا نے اس کو دیکھا اور ان کا بھی اس میں بڑا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی جزا دے''۔

ترک سفیر کو نصائح

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جب بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود زندہ تھے ایک ترکی سفیر یہاں آیا۔ ترکی حکومت کو مضبوط بنانے کے لئے اس نے مسلمانوں سے بہت سا چندہ لیا اور جب اس نے جماعت احمدیہ کا ذکر سُنا تو قادیان بھی آیا۔ حسین کامی اس کا نام تھا حضرت مسیح موعود سے اس کی گفتگو ہوئی اس کا خیال تھا کہ مجھے یہاں سے زیادہ مدد ملے گی حضرت مسیح موعود نے اس کا وہ احترام کیا جو ایک مہمان کا کرنا چاہیے پھر کچھ مذہبی گفتگو بھی ہوگئی حضرت مسیح موعود نے اسے کچھ نصائح کیں کہ دیانت وامانت پر قائم رہنا چاہئے لوگوں پر ظلم نہیں کرنا چاہئے اور فرمایا کہ رومی سلطنت ایسے ہی لوگوں کی شامتِ اعمال سے خطرہ میں ہے کیونکہ وہ لوگ جو سلطنت کی اہم خدمات پر مامور ہیں اپنی خدمات کو دیانت سے ادا نہیں کرتے اور سلطنت کے سچے خیر خواہ نہیں بلکہ اپنی طرح طرح کی خیانتوں سے اس اسلامی سلطنت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ سلطانِ روم کی سلطنت کی اچھی حالت نہیں ہے اور میں کشفی طریق سے اس کے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا اور میرے نزدیک ان حالتوں کے ساتھ انجام اچھا نہیں۔ اور ترکی گورنمنٹ کے شیرازہ میں ایسے دھاگے ہیں جو وقت پر ٹوٹنے والے اور غداری سرشت ظاہر کرنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جب یہ نصیحتیں کیں تو اس سفیر کو بہت بُری لگیں۔ کیونکہ وہ تو اس خیال کے ماتحت آیا تھا کہ میں سفیر ہوں اور یہ لوگ میرے ہاتھ چومیں گے اور میری کسی بات کا انکار نہیں کریں گے۔ حضرت مسیح موعود نے جب اس سے یہ کڑوی کڑوی باتیں کیں کہ تم حکومت سے بڑی بڑی تنخواہیں وصول کرکے اس کی غداری کرتے ہو تمہیں تقویٰ وطہارت سے کام لے کر اسلامی حکومت کو مضبوط کرنا چاہئیے تو وہ یہاں سے بڑے غصّہ میں گیا۔

(روزنامہ الفضل 3 ستمبر 1935ء)

تبصرہ

اشکوں کی کہکشاں

(مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب عرف بابا ہری کی سیرت وسوانح)

نام کتاب: اشکوں کی کہکشاں

مصنف: مکرم چوہدری محمود احمد سلیم صاحب سدھو

صفحات: 207

ملنے کا پتہ: شکور بھائی وافضل برادرز گولبازار ربوہ دارالذکر لاہور

حضرت مسیح موعود کی صداقت کا یہ ایک عظیم الشان نشان ہے کہ آپ کے ماننے والوں میں بکثرت ایسے لوگ پیدا ہوئے جن کا زندہ خدا سے زندہ تعلق تھا اور جہاں جہاں سے یہ لوگ گزرے اپنی نیکی وطہارت کا نشان چھوڑتے رہے اور جہاں رہے اور جن لوگوں میں رہے۔ وہاں خدا کی محبت اور اطاعت کے بے مثال نمونوں کی ایسی کہکشاں چھوڑ گئے کہ آج بھی ان یادوں کے دیے جلا کر کئی گم گشتگان راہ اپنی راہ کی تلاش کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیشمار مرتبہ احمدیوں کو یہ ہدایت کی کہ اپنے گھرانہ کے ایسے عظیم بزرگوں کے حالات و واقعات کو کتابی شکل وصورت میں اس طرح محفوظ کردینا چاہئے کہ آئندہ آنے والی نسلیں بھی ان سے استفادہ کرسکیں۔ اسی حکم کی تعمیل میں مکرم چوہدری محمود احمد سلیم صاحب سدھو منڈی ٹھروہ ہریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ نے اپنے والد محترم چوہدری محمد سلیم صاحب عرف بابا ہری آف ٹھروہ ہریاں کی سیرت وسوانح اور ایمان افروز واقعات پر مبنی یہ کتاب تحریر کی ہے۔

چوہدری محمد سلیم صاحب 1909ء میں پیدا ہوئے۔ 1931ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر قادیان میں بیعت کرنے کی توفیق پائی اور جلد جلد اخلاص و وفا میں بڑھے اور 1933ء میں وصیت کی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد بہت سخت حالات ہوئے۔ کئی ابتلاء آئے مگر آپ ثابت قدم رہے۔ آپ کی نیک سیرت، تہجد گزاری، نمازوں کی پابندی، اعلیٰ کردار اور دعوت الی اللہ کے جوش سے خدا کا فضل ہوا اور آپ کے والد اور بڑے بھائی نے احمدیت قبول کی اور پھر آہستہ آہستہ احمدیت کا نور آپ کے گھرانہ میں پھیلنے لگا۔

اس کتاب میں ان کے دعوت الی اللہ، قبولیت دعا، غیرت دینی، ابتلاؤں میں استقلال کے واقعات اور رویا وکشوف کا ذکر تفصیل سے کیا گیا ہے۔ نیز ان کے شجرہ نسب اور اولاد کا ذکر ہے اور کتاب کے آخر میں بعض احباب کے ان کے متعلق اظہار خیال کو بھی کتاب میں اکٹھا کیا ہے۔

محترم چوہدری صاحب نے 1998ء میں وفات پائی یہ کتاب ایک اچھی کوشش ہے۔ خدا تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور ان کی نسلوں کو ہمیشہ احمدیت کے نور سے مستفیض فرماتا رہے اور خلیفہ وقت کی محبت میں بڑھاتا چلا جائے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شائع کرنے میں تعاون کرنے والے ہر شخص کی مساعی کو قبول فرمائے اور اس کی اشاعت میں برکت دے۔

(ایم۔آر۔طاہر)

ویت نام میں جانوروں کا سنٹر

جنگلی جانوروں کی بقا اور حفاظت کیلئے یہ سنٹر 1993ء میں بنایا گیا تھا جسے ایک جرمن ماہر نے بنایا تھا۔ یہ سارا سنٹر ائیر کنڈیشنڈ ہے جہاں جنگلی مخلوق کی حفاظت اور علاج معالجے کے وافر انتظامات موجود ہیں۔ اس سنٹر میں 300 سے زائد جنگلی جانور رہتے ہیں۔ یہاں پر ان جانوروں کی مصنوعی نسل کشی کا بھی انتظام ہے۔

مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب

محترم چوہدری ظفر اللہ وڑائچ صاحب کا ذکر خیر

مکرم چوہدری ظفر اللہ وڑائچ صاحب کے بارہ میں الفضل میں دو تین مضامین بڑی دلچسپی سے پڑھے میں ان کی شخصیت سے متاثر تھا وہ ایسے کہ زرعی زمین کی تقسیم کے بارہ میں دارالقضاء کی طرف سے مجھے چٹھی موصول ہوئی کہ فلاں تاریخ کو قضاء میں حاضر ہوکر اپنا مؤقف بیان کرو۔ خاکسار مقررہ تاریخ پر دارالقضاء ربوہ میں پہنچ گیا۔ برآمدہ میں بیٹھے بلاوے کا انتظار کر رہے تھے۔ میرا دل سخت پریشان تھا کیونکہ میں کبھی کسی عدالت میں پیش نہیں ہوا تھا۔

اب میں اپنے دل میں ''قاضی'' کا جو تصور لئے ہوئے تھا وہ یہ تھا کہ ایک اونچا کٹہرا ہوگا اس پر ایک بڑا میز ہوگا پیچھے ایک بڑی کرسی ہوگی جس پر اچکن ٹوپی پہنے ہوئے قاضی صاحب بیٹھے ہوں گے اور ہمیں اپنے آگے کھڑا کرلیں گے اور پتہ نہیں کیا کہیں گے۔

جب ہمیں یعنی فریقین کو اندر بلایا گیا تو اندر داخل ہوکر دیکھا کہ ایک جٹ سا بندہ بڑی پگڑی بازوؤں کے کھلے کف بڑے سادے سے انداز میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ چوہدری صاحب نے قدرے کرسی سے اٹھ کر ہاتھ ملایا اور سامنے پڑی کرسیوں پر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا میں دیکھ کر سوچنے لگا سادہ سا بندہ ہے میرا پیچیدہ معاملہ ہے پتہ نہیں کہ سمجھیں بھی کہ نہیں! جب ہم بیٹھ گئے تو فرمایا اچھے ہو خوش قسمت ہو جو دنیاوی عدالتوں میں نہیں گئے ہو شاید کوئی ماں باپ کی دعاؤں کا اثر ہو جو آپ نے جماعتی ادارہ کو اپنے فیصلہ کے لئے چنا۔ مجھے آپ سے کوئی لالچ نہیں نہ مجھے آپ سے کوئی عداوت ہے۔ بس صرف خدا تعالیٰ کی رضاء میرا مقصود ہے میں ایک ریٹائرڈ گورنمنٹ ملازم ہوں یہ میرا لباس میرے بیٹے کا اتارا ہوا ہے میز کے نیچے سے کاغذ میں لپٹی ہوئی روٹی نکال کر دکھائی اور فرمایا جب ٹائم ہوگا یہ نکال کر کھالوں گا۔ دنیا میں اب مجھے کسی دنیاوی چیز کی تمنا نہیں۔

پھر نصائح پر مبنی بڑی مؤثر تقریر فرمائی اور کہا کہ جو قضاء کے فیصلے مانتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں جو نہیں مانتے وہ خوار ہوتے ہیں ان کی باتیں سن سن کر میرے تو رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ میں دل ہی دل میں کہنے لگا کہ اب یہ تقریر ختم کردیں اور حکم دیں تو میں فوراً مان جاؤں حکم جو بھی ہوا انکار نہیں کروں گا۔

جب چوہدری صاحب یعنی قاضی صاحب نے دوسرے فریق سے مخاطب ہوکر فرمایا بتاؤ تمہارا کیا مطالبہ ہے۔ اس نے کہا اس نے مجھے اتنی زمین کم دی ہے۔ محترم چوہدری صاحب مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ کیا اتنی زمین اسے دیتے ہو میں نے کہا ہاں دیتا ہوں۔

چوہدری صاحب نے فرمایا جاؤ میں تمہارے لئے دعا کروں گا۔

ان کی شخصیت سادگی اور موثر انداز بیان نے مجھے بہت متاثر کیا جس کا ذکر میں نے اپنے کئی غیراز جماعت دوستوں سے بھی کیا۔ وہ دن تھا کہ اس بندے سے مجھے عشق ہوگیا بعد میں اور بھی ملاقاتیں ہوتی رہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قرب سے نوازے اور ان کی اولادوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مورخہ 7 مئی کے اخبار میں تو ان کی بیگم صاحبہ کی وفات کا بھی پڑھ لیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں بھی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82229 میں محمد ایوب

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82230 میں عبدالستار

ولد خان محمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) میٹریل مکان مالیتی -/40000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد یونس ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82231 میں منصورہ نصرت بھٹی

بنت مظفر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ نصرت بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ساقی معلم سلسلہ ولد مظفر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82232 میں مبارک احمد مختار

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) میٹریل مکان مالیتی -/40000 روپے (2) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد مختار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82233 میں نسرین اختر

زوجہ مبارک احمد مختار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82234 میں مدثر عمر

ولد عمر دین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر عمر۔ گواہ شد نمبر 1 عمر دین بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82235 میں عفت عائشہ

بنت محمد سلیم کمانڈر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عفت عائشہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82236 میں ثمینہ

بنت عبدالمنان بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82237 میں محمد طفیل

ولد کرم دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1953ء ساکن نبی سرروڈ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 ر ایکڑ زرعی اراضی نزد نبی سر روڈ مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 35278۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82238 میں ناصر احمد

ولد عبدالرحیم قوم بُھلر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق اکبر ولد چوہدری نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82239 میں سلطان احمد

ولد دین محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 ر ایکڑ زرعی اراضی واقع شیر پور مالیتی -/80000 روپے (2) 16 مرلے زمین واقع چک نمبر 297 ج۔ ب مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد غلام احمد

مسل نمبر 82240 میں سائرہ حنا

بنت محمد رفیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ حنا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 82241 میں طاہرہ رفیق

زوجہ محمد رفیق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 2850 مربع فٹ جس پر دو کانیں اور دو گودام تعمیر ہیں مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد رفیق ولد مرزا محمد رفیع (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 82242 میں طیب رضا

ولد محمد رفیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طیب رضا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 82243 میں طاہر محمود

ولد محمد رفیق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 82244 میں امجد حسین

ولد احمد حسین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 82245 میں عاتقہ ارم

بنت ریاض احمد طاہر قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاتقہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53961۔ گواہ شد نمبر 2 حنان محمود ابڑو وصیت نمبر 56553

مسل نمبر 82246 میں افتخار احمد مغل

ولد منور احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد مغل ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد مغل ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82247 میں محمد اقبال

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود قریشی وصیت نمبر 31257

مسل نمبر 82248 میں طارق محمود آرائیں

ولد منور احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 82249 میں بشریٰ پروین

زوجہ طارق محمود آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 82250 میں محمود احمد آرائیں

ولد چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گولی مار نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور احمد باجوہ وصیت نمبر 46209

مسل نمبر 82251 میں نبیلہ صدف

زوجہ محمد امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ ساڑھے تین تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/85000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/57000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امتیاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 82252 میں بشریٰ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مہار جٹ ولد عبدالعزیز مہار (مرحوم)

مسل نمبر 82253 میں نوید احمد

ولد احسان الحق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود قریشی وصیت نمبر 31257

مسل نمبر 82254 میں امینہ اختر

زوجہ غلام رسول قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے (3) نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 28255 میں عبدالرشید

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 82256 میں ابرار احمد

ولد رفیق احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/34700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود قریشی وصیت نمبر 31257

مسل نمبر 82257 میں منصور احمد آرائیں

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1969ء ساکن جام صاحب روڈ نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1800 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصوراحمد آرائیں۔گواہ شد نمبر 1 نصیراحمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 82258 میں

A.K.M Nazrul Islam

ولد Late Abdul Zaher قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK273000 (2) بلڈنگ مالیتی -/TK10000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK156000 (4) بینک بیلنس -/TK2600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK27000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.K.M Nazrul Islam۔گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 82259 میں Jahidul Islam

ولد Jainul Abedin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2001ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jahidul Islam۔گواہ شد نمبر 1 محمد انیس الاسلام۔گواہ شد نمبر 2 مامون احمد

مسل نمبر 82260 میں Rahsid Ahmad

ولد (Ahsanullah Patwary(Late قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 0.0233 ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیرالدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد نورالامین

مسل نمبر 82261 میں طلعت اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد باجوہ قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طلعت اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ صفی الدین قمر وصیت نمبر 17747۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 82262 میں رشیدہ بیگم

زوجہ ظفراقبال قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/9000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ (3) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 جمشید ندیم ولد ظفراقبال۔گواہ شد نمبر 2 ظفراقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 82263 میں شمع نسیم

بنت مشتاق احمد قوم مچّڑ اجٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمع نسیم۔گواہ شد نمبر 1 طارق حیات ولد محمد سعید۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 28550

مسل نمبر 82264 میں صبیحہ یاسمین

بنت اللہ بخش قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبیحہ یاسمین۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد تاج دین۔گواہ شد نمبر 2 اللہ بخش والد موصیہ

مسل نمبر 82265 میں بشریٰ مجاہد

زوجہ عبدالعزیز مجاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ مجاہد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز مجاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 82266 میں صائمہ بشیر

بنت مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ صائمہ بشیر۔گواہ شد نمبر 1 مرزا بشیر احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر بشیر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 82267 میں بشیر احمد شاہد

ولد حشمت علی (مرحوم) قوم راجپوت چوہان پیشہ باربری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت باربری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد۔گواہ شد نمبر 2 حافظ تنویر احمد شاہد ولد بشیر احمد شاہد

مسل نمبر 82268 میں ریحانہ ثمرین

بنت ناصر احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 گرام اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ ثمرین۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931

مسل نمبر 82269 میں ارم عنبرین

بنت ناصر احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 گرام اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارم عنبرین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931

مسل نمبر 82270 میں فوزیہ عباس

بنت محمد عباس جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ عباس۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931

مسل نمبر 82271 میں فراز احمد

ولد گلزار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فراز احمد۔گواہ شد نمبر 1 الطاف محمود وصیت نمبر 56483 گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد والد موصی وصیت نمبر 56435

مسل نمبر 82272 میں طاہرہ صدیقہ

بنت چوہدری محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 منصوراحمدلقمان ولد منظوراحمد۔گواہ شدنمبر 2 طارق احمدمحسن مربی سلسلہ ولدغلام مصطفیٰ محسن

مسل نمبر 82273 میں ثمینہ مبشر

زوجہ چوہدری امتیاز احمدقوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/240000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10735 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ثمینہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم) ۔گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری ریاض احمد

مسل نمبر 82274 میں حسن اقبال

ولدظفراقبال قوم بھٹی پیشہ کاروبارعمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والدمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حسن اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161۔گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی وصیت نمبر 44374

مسل نمبر 82275 میں محمد سعید

ولدامیرحمزہ قوم چھیل پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع چراگاہ اندازاً مالیتی -/3600000 روپے (2) مکان 15 مرلہ واقع رکھ چراگاہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/120000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سعید ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور وصیت نمبر 30856 گواہ شدنمبر 2 میاں منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 82276 میں مصدق احمد

ولدملک بشارت احمدقوم سُہراء پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآباد کالونی رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 45 کنال واقع طاہرآباد رکھ چراگاہ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (2) 1/4 حصہ رہائشی مکان ڈیڑھ کنال واقع طاہرآباد رکھ چراگاہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مصدق احمد۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء المصور وصیت نمبر 30856 گواہ شدنمبر 2 سرفراز احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 82277 میں سرفراز احمد

ولداللہ بخش قوم چھیل پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چراگاہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) مکان 5 مرلہ واقع رکھ چراگاہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور وصیت نمبر 30856۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 82278 میں مہر مظہر الحق

ولد چوہدری محمد حیات قوم چھیل پیشہ زمینداری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چراگاہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/135000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری زمین والد مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مہر مظہر الحق۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور وصیت نمبر 30856۔ گواہ شدنمبر 2 منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 82279 میں تنویر الاسلام

زوجہ مہر مظہر الحق قوم ورک پیشہ ٹیچنگ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً ڈیڑھ تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ تنویر الاسلام ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور وصیت نمبر 30856۔ گواہ شدنمبر 2 منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 82280 میں عطاء القدیر

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ کاشتکار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال مالیتی اندازاً -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء القدیر۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری عطاء اللہ والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری ولی اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ

مسل نمبر 82281 میں حمیرا بشیر

زوجہ عطاء القدیر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔حمیرا بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ولی اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 82282 میں چوہدری منور احمد

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم جاٹ لکھن پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $6\frac{1}{4}$ ایکڑ واقع چک نمبر 210 گ۔ب اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) مکان 18 مرلہ واقع چک نمبر 210 گ۔ب اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مکان 6 مرلہ واقع مدینہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (4) مکان 5 مرلہ واقع مدینہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/3500000 روپے (5) شیئرز مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20500 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شدنمبر 2 راشد منور ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 82283 میں چوہدری محمد جاوید اقبال

ولد چوہدری محمد رفیق قوم کمبوہ پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن خیابان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری محمد جاوید اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد شاہ ولد سید محمود احمد شاہ۔ گواہ شدنمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 82284 میں عمار احمد

ولدکریم احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سرفراز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدہ حصہ از مکان ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/450000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد ولد محمد شریف (مرحوم) ۔ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عزیز نور ولد ڈاکٹر دلدار احمد

مسل نمبر 82285 میں وقار احمد

ولدکریم احمد قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدہ حصہ از مکان ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/450000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد ولد محمد شریف (مرحوم) ۔ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عزیز نور ولد ڈاکٹر دلدار احمد

مسل نمبر 82286 میں اعجاز احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد سیال ولد ریاض احمد سیال۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 82287 میں منیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمار احمد ولد کریم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد کریم احمد

مسل نمبر 82288 میں شفیق احمد

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم میاں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین پارک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان میں حصہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود انجم۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد

مسل نمبر 82289 میں شکیل احمد

ولد عبدالرشید قوم میاں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان میں حصہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود انجم

مسل نمبر 82290 میں محمد طاہر منصور

ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر منصور۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام ولد ریاض احمد شاہد

مسل نمبر 82291 میں سیف الاسلام

ولد ریاض احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربانی کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عزیز نور ولد ڈاکٹر دلدار احمد

مسل نمبر 82292 میں سلطان احمد

ولد ریاض احمد قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن ربانی کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد ریاض احمد سیال۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک عرفان ولد ملک عبداللطیف خان

مسل نمبر 82293 میں نثار احمد سیال

ولد ریاض احمد سیال قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن ربانی کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد سیال۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین ولد چوہدری شریف احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد ریاض احمد

☆......☆......☆......☆

میاں افتخار الدین

پاکستان کے مشہور سیاست دان اور صحافی میاں افتخار الدین کا تعلق باغبانپورہ (لاہور) کے مشہور میاں خاندان سے تھا۔ جہاں وہ 8/اپریل 1908ء کو پیدا ہوئے۔ انہوں نے ایچی سن کالج لاہور اور آکسفورڈ یونیورسٹی انگلستان سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

میاں افتخار الدین نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز 1935ء میں انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت سے کیا اور 1937ء میں کانگریس کے ٹکٹ پر پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ 1940ء تک اسمبلی میں کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کے سیکرٹری رہے۔ 1940ء میں کانگریس نے ”ہندوستان چھوڑ دو“ تحریک کا آغاز کیا تو میاں افتخار الدین نے اس میں بھرپور حصہ لیا اور دو برس تک قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

29 ستمبر 1945ء کو میاں افتخار الدین نے کانگریس سے علیحدگی اختیار کی اور آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ 1946ء میں پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے انتخابات ہوئے تو میاں صاحب نے اس میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر حصہ لیا اور ایک مرتبہ پھر رکن اسمبلی بن گئے۔ اسی زمانہ میں انہوں نے پنجاب میں ملک خضر حیات کی یونینسٹ پارٹی کی وزارت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک کی قیادت کی۔

قیام پاکستان کے بعد میاں صاحب، پنجاب میں افتخار حسین ممدوٹ کی کابینہ میں وزیر مہاجرین اور بحالیات بنے لیکن تین ماہ بعد ہی مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ سے اختلافات کے باعث مستعفی ہو گئے پھر کچھ عرصے تک پنجاب کی صوبائی مسلم لیگ کے صدر رہے لیکن اپنے نظریات کی بنیاد پر 17 جون 1950ء کو مسلم لیگ سے خارج کر دیئے گئے۔

نومبر 1950ء میں میاں صاحب نے اپنے کچھ ہم خیال دوستوں کے ہمراہ آزاد پاکستان پارٹی کی بنیاد رکھی۔ اس پارٹی نے پاکستان میں از سر نو انتخابات کروانے، شہری آزادیاں بحال کرنے، غیر جمہوری قوانین منسوخ کرنے، زمینداری نظام ختم کرنے اور دولت مشترکہ سے علیحدگی کے مطالبات کئے۔ 1956ء میں میاں افتخار الدین دوسری مرتبہ دستور ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ان انتخابات میں انہوں نے مسلم لیگ کے امیدوار کو بری طرح شکست دی تھی۔

1957ء میں میاں افتخار الدین نے اپنی آزاد پاکستان پارٹی کو نیشنل عوامی پارٹی میں ضم کر دیا۔

میاں افتخار الدین ایک سیاستدان ہی نہیں، ایک اچھے منتظم اور صحافی بھی تھے۔

ان کا سب سے بڑا کارنامہ پروگریسو پیپرز لمیٹڈ کا قیام تھا۔ جس کے زیر اہتمام انہوں نے 1946ء میں انگریزی روزنامہ پاکستان ٹائمز اور 1948ء میں اردو روزنامہ امروز جاری کیا۔ 1956ء میں انہوں نے اسی ادارے کے زیر اہتمام ایک ہفت روزہ ”لیل ونہار“ جاری کیا۔ جس نے سید سبط حسن کی ادارت میں اردو صحافت کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔

میاں افتخار الدین کا تعلق اگرچہ ایک امیر وکبیر اور کھاتے پیتے گھرانے سے تھا لیکن وہ عیش وعشرت کی فراوانی کے باوجود نظری، علمی اور ذہنی سطح پر بائیں بازوں کے رجحانات کے ساتھ وابستگی کا دم بھرتے تھے۔ عملی طور پر وہ فیض احمد فیض اور احمد ندیم قاسمی کے علاوہ بہت سے دوسرے ایسے ادیبوں کو بھی اپنے اخبارات وجرائد کے ساتھ وابستہ کرتے رہتے تھے جن کے نام ترقی پسند ادب کی تحریک کے حوالے سے زبان زد خاص وعام تھے۔

میاں افتخار الدین نہایت زیرک، فعال، سیماب صفت اور اپنے موقف پر اڑنے اور لڑنے والے کردار کے مالک تھے۔ جب اکتوبر 1958ء میں ملک میں پہلا مارشل لاء لگا تو انہیں بے انتہا پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اور اپریل 1959ء میں مارشل لاء حکومت نے ان کے ادارے ”پروگریسو پیپرز لمیٹڈ“ پر غاصبانہ قبضہ کر لیا۔

میاں افتخار الدین نے حکومت کے اس اقدام کو عدالت میں چیلنج کیا لیکن ایک مارشل لاء آرڈی ننس کے ذریعے اس معاملے میں عدالت کی جیورسڈکشن ختم کر دی گئی۔

کچھ عرصے بعد وہ شدید عارضہ قلب میں مبتلا ہوئے اور اسی عارضے میں 6 جون 1962ء کو انتقال کر گئے۔

گاڑی غلط پارک نہ کریں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258

خبریں

گریڈ 15 تک کے کنٹریکٹ وفاقی ملازمین مستقل کرنے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ نے گریڈ 1 سے 15 تک کے وفاقی کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل اور پی آئی اے میں یونین سازی پر پابندی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے' یہ فیصلے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں کئے گئے، ملازمین کی مستقلی کا اطلاق نئے مالی سال سے ہوجائے گا۔

امریکی کانگریس نے پاکستان کو 10 ایف 16 طیارے دینے کی منظوری دے دی

امریکی کانگریس نے پاکستان کو 10 ایف سولہ طیارے دینے کی منظوری دے دی ہے۔ نئے طیاروں کی فراہمی سے امریکہ کی جانب سے 12 طیاروں کی فراہمی کا معاہدہ پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ جس میں سے 2 طیارے پاکستان کو پہلے ہی دیئے جا چکے ہیں۔ 10 نئے طیاروں میں 4 لڑاکا طیاروں کی پہلی کھیپ اسی ماہ کے دوران پاکستان پہنچ جائے گی جبکہ 4 طیارے جولائی میں اور 2 طیارے اس کے بعد پاکستان کو دیئے جائیں گے۔

پنجاب اسمبلی کا اجلاس آج طلب' شہباز شریف حلف اٹھائیں گے

پنجاب کے وزیر قانون رانا ثناء اللہ خان نے جیونیوز کو بتایا کہ نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کیلئے پنجاب اسمبلی کا اجلاس آج 6 جون کو طلب کرلیا گیا ہے اور آج ہی میاں شہباز شریف رکن پنجاب اسمبلی کا حلف اٹھائیں گے۔ وزیر اعلیٰ دوست محمد کھوسہ مستعفی ہوجائیں گے اور ایوان نئے قائد ایوان کا انتخاب کرے گا اور اسی اجلاس میں نئے وزیر اعلیٰ ایوان سے اعتماد کا ووٹ بھی حاصل کرلیں گے جس کے بعد یہ اجلاس ملتوی کرکے بجٹ کے لئے علیحدہ اجلاس بلایا جائے گا۔

اوباما امریکہ کے پہلے سیاہ فام صدارتی امیدوار نامزد

سیاہ فام بارک اوباما نے 5 ماہ کی طویل انتخابی جنگ کے بعد نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے سابق خاتون اول سینیٹر ہیلری کلنٹن کو صدارتی دوڑ سے آؤٹ کردیا اور ڈیموکریٹ پارٹی کے صدارتی امیدوار نامزد ہوگئے ہیں۔ اب الیکشن میں ان کا مقابلہ ری پبلکن امیدوار جان میکین سے ہوگا۔ ہیلری کلنٹن نے کہا ہے کہ وہ اوباما کے ساتھ نائب صدارت کی امیدوار بننے کو تیار ہیں۔

امریکی فوج کے سربراہ کی جنرل طارق اور آرمی چیف کیانی سے ملاقاتیں

پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے امریکی فوج کے چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی ایڈمرل مائیکل مون نے پاک فوج کے سربراہ جنرل اشفاق پرویز کیانی جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی جنرل طارق مجید اور وزیراعظم کے مشیر برائے سلامتی امور محمود علی درانی سے ملاقاتیں کیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم کرنل اعجاز احمد منہاس ویسٹرج راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے بھائی مکرم میجر (ر) جاوید احمد منہاس صاحب ویسٹرج راولپنڈی مورخہ 27 مئی 2008ء کو بعمر 61 سال اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کرگئے۔ اگلے روز مکرم عدیل احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد آرمی قبرستان راولپنڈی میں تدفین عمل میں آئی۔ جس میں کثیر تعداد میں راولپنڈی و اسلام آباد سے احباب جماعت کے علاوہ معززین اور ریٹائرڈ اعلیٰ فوجی افسران بھی شریک ہوئے۔ مرحوم فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد سے اپنے بھائی مکرم نواز احمد منہاس صاحب کے ساتھ ان کے دست راست کے طور پر کنکریٹ بلڈرز میں بطور ڈائریکٹر کام کررہے تھے۔ آپ ایک زیرک' خوش اخلاق بظاہر خاموش مگر انتہائی محنتی اور ان تھک کارکن تھے۔ بہترین منتظم کی اعلیٰ صلاحیتیں پائی تھیں اور بے لوث جذبہ سے کام کرنے والے خادم خلق تھے۔ اپنی والدہ کی طویل بیماری میں مسلسل 18 برس تک ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ معمول کی بھرپور مصروفیات کے بعد رات بغرض خدمت گزاری والدہ کے کمرہ میں بسر کرتے تھے۔ خدمت انسانی کے جذبہ سے بھی سرشار تھے اور اس وجہ سے ان کے سماجی تعلقات کا دائرہ بہت وسیع تھا جس کا نظارہ نماز جنازہ میں لوگوں کی کثرت پر دیکھنے میں آیا۔ تعزیت پر آنے والوں نے اکثر ان کے احسان کے سلوک کے خوبصورت تذکرے کئے کہ وہ خصوصاً بیماروں کے علاج اور ضرورت مندوں کی مدد کی ذاتی طور پر کوشش کیا کرتے تھے۔ جماعت سے والہانہ عقیدت اور اخلاص رکھتے تھے۔ ان کا ایک کارنامہ بیت الذکر اسلام آباد اور ایوان توحید راولپنڈی کے جماعتی تعمیراتی کاموں میں فنی مشورے و دیگر خصوصی خدمات انجام دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کا خلاء خود پورا فرمائے۔ آمین

گمشدہ بالی

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

ایک سونے کی بالی جس میں سرخ اور سبز رنگ بھی ہے دارالعلوم وسطی سے گولبازار جاتے ہوئے یا شیخ مارکیٹ تک جاتے ہوئے کہیں گرگئی ہے جس کسی کو بھی یہ بالی ملے وہ مکان نمبر 34/52 دارالعلوم وسطی پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

رابطہ فون نمبر: 6211735

درخواست دعا

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ (ر) جو کہ عرصہ پانچ چھ سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں 3/جون کو کمزوری کی وجہ سے بے ہوش ہوگئے اور آئی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب سے اس خادم دین بھائی کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بھتیجی محترمہ نصرت عزیز صاحبہ لاہور کینٹ کو پہلے ہارٹ اٹیک ہوا اور پھر فالج ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

ضرورت کار ڈرائیور
تجربہ کار مخلص احمدی ڈرائیور کی ضرورت ہے عمر 55-40 سال کے درمیان ہو اور حیدرآباد میں رہائش رکھ سکتے ہوں۔ درخواست محترم امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل پتہ پر بھجوائیں۔
ڈاکٹر نصر الاسلام C-167 بیت الظفر لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد: 0333-2601389

مکان برائے فروخت
سروس اسٹیشن دارالیمن غربی کے نزدیک پچھلا حصہ 10 مرلے مکان تمام سہولیات کے ساتھ برائے فروخت موجود ہے۔
پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت
رابطہ فون 047-6212889 موبائل 03436900951

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جون

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	8:14

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:
042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ 0333-4364361

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہوچکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10